
1932
REGISTERED No. A.
LUCKNOW
OUDH PUNCH
اودھ پنچ لکھنؤ

تار کا پتہ [illegible]

کارخانہ

مقصد احمد خان لطیف لقمان تاجر تمباکو و عطر لکھنؤ

عرصہ ۴۵ سال سے اب تک نہایت نیکنامی اور روز افزوں ترقی کے ساتھ

جاری ہے۔ امین آباد لکھنؤ

منتخبات اودھ پنچ

جلد اوّل

علم و ادب کے بیش بہا ذخیرہ فلسفیانہ مضامین کا دلچسپ اور سبق آموز مجموعہ چیدہ چیدہ مضامین کا بے بہا خزینہ [illegible] یعنی اودھ پنچ کی [illegible] کے [illegible] صفحات پر مشتمل ہے قیمت فی جلد [illegible] محصول ڈاک اس کے علاوہ۔

مجلدات اودھ پنچ ۱۹۳۱ء

چند فائل برائے فروخت موجود ہیں یہ فائل ذخائر علم و ادب ظرافت و سیاست سے مالا مال ہیں ہر کتب خانہ میں محفوظ رہنا چاہئیں قیمت فی جلد [illegible] محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

خاص رعایت ۱۹۳۱ء کی جلد خریدنے والے اصحاب کو منتخبات اودھ پنچ جلد اول (قیمتی [illegible]) مفت نذر کی جائے گی۔

مجلدات سنین ماضیہ

۱۹۳۰ء اور اسکے پیشتر کی بھی چند جلدیں برائے فروخت موجود ہیں قیمت فی جلد [illegible] محصول بذمہ خریدار

توجہ شرطے

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

(قواعد و ضوابط)

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

(۴) [illegible]

(۵) [illegible]

[illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

مضامین

نظم

[illegible]

[illegible]

مالی چمن کی شاخ پر ...

[illegible]

قومی بیداری اور قوم کی تغیری

... تار اتفاق
... کے ... زار اتفاق
... انار اتفاق
... ستار اتفاق
... اور اتفاق
... بار اتفاق

[illegible]

... سرگرم ... ہنگام خمار اتفاق
پہنچ ... ہے
گر ... ہے بار اتفاق

بن ڈھکی کا بڑھنا

فرانس ... صاحب نے ... امریکہ ... کہ ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سمن بغرض انتقال مقدمہ

[illegible]

نوٹس نسبت کرانے رجسٹر (منہ عام)

[illegible]

قرقی بعدالت ... ڈگری

[illegible]

نمبر احاطہ	نمبر مکان	نام مالک
۸۰۱	۵۱۴	٠
۸۰۲	۵۱۵	٠
۸۰۳	٠	٠
۸۰۴	٠	٠
۸۰۵	۵۱۶	٠
۸۰۶	۵۱۸	٠
۸۰۷	٠	٠
۸۰۸	۵۹۹	٠
۸۰۹	کھنڈر	٠
۸۱۰	٠	٠
۸۱۱	٠	٠
۸۱۲	۳۰۰	٠
۸۱۳	۳۰۱	٠
۸۱۴	۳۰۲	٠
۸۱۵	[illegible]	٠
۸۱۶	[illegible]	٠
۸۰۱	۵۲۱	٠

[illegible]

وقت حاضری ... صبح ... سے ... تک۔

[illegible] اس کی صنعت عجیب ہے۔

چار سال ہوئے [illegible] ایک جیب گھڑی [illegible] مہاراجہ [illegible] کے بیٹے کے جنم دن کی [illegible] [illegible] گھڑی [illegible] [illegible] اس گھڑی میں صرف اتنی صنعت [illegible] [illegible] [illegible] اس گھڑی [illegible] [illegible] گھڑی [illegible] صنعت [illegible] یورپ کی نمائش میں [illegible] دیکھیں کہ جب [illegible] [illegible] کے [illegible] [illegible] کہاں تک [illegible] چلا سکیں گے جب یہ [illegible] یورپ پہنچا تو وہاں کے بڑے بڑے انجینیر سائنس داں اور صناع [illegible] حیرت سے [illegible] رہ گیا۔

[illegible] یورپ کیوں نہ ہو [illegible] [illegible] ایسے ایسے [illegible] [illegible] اس گھڑی [illegible] [illegible] مذاق [illegible] اس گھڑی کا [illegible] لیکن اس [illegible] ایسی صنعت [illegible] گھڑی [illegible] [illegible] گھڑی میں۔

اور علت یہ ہے کہ [illegible] [illegible] [illegible] کہ حضرت [illegible] [illegible] [illegible] کیا یہ ممکن نہیں [illegible] اس ہی جیب کی گھڑی

[illegible] صاحب روز اس سے بھی [illegible] اخبار میں شائع ہو جائے [illegible] [illegible] صاحب [illegible] گئی ہے۔

اب یہ جوڑ [illegible] یورپ کی نمائش سے واپس بھی آگیا اور آتے ہی کلکتہ کی سودیشی نمائش میں بھی بھیجا گیا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

نخلستان ناصرہ

[illegible] [illegible] نخلستان [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] نخلستان کی تحریریں یوں لکھیے [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] صاحب [illegible] ہندوستان [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] نخلستان [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] دلچسپ پرچہ ہے۔

قیمت سالانہ ایک روپیہ۔

ایک اہم سوال

[illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

سمن بنام انفصال مقدمہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کے معنے سے باہر ہے۔ یا بعض خواتین جو تیں ... بولنا ... بعض الفاظ ایسے ہو گئے ہیں کہ انہیں ... کسی بیماری کو خاتون یا محترمہ نہیں کہہ سکتے ... ہندوستان کے بعض شہروں میں ... رواج ہے ... بہر حال صرف پڑھے لکھے خاتون یا محترمہ ... عام بولا ان دونوں کا نہیں ... ہونا چاہیے۔ کیا عجب کہ پھر ایک دن خاتون بھی ... ایک محترمہ ہے۔ اس کے علاوہ ایک لفظ مستورات ہے جسکے معنے چھپی ہوئی چیزیں۔ یہ مشتق ہے ستر سے ... لگے ہیں۔ لیکن ... اب ... رواج ہے کہ الفاظ ... پردہ ہی نہ رہا تو وہ مستورات کہاں رہیں۔ وہ تو مکشوفات ہو گئیں۔ انہیں مکشوفات کہنا ہی ... ہر گز مناسب نہیں عربی زبان میں ... اعلیٰ ... جو مستعمل ہیں ... اردو میں مستعمل نہیں۔

... اردو میں ہندی لفظ ہے ... عورت ... انہیں ... عورت ... استعمال کرنے لگے ... ہم کو ... عورت کے لئے بھی کوئی خاص لفظ ہو ... یاد نہیں آتا۔ ... آخری ... ایک لفظ ہے ... اور ... کی ... عورت کی تخصیص ظاہر ہوتی ہے۔ ہم ... انگریزی عربی یا سنسکرت کی اصل ... ہماری زبان میں ... کا ... باہر ... جائیگی۔

اب رہ گیا ... عورت کا لفظ ... اس کے اصلی معنی ... لفظ ... شرم ... چھپانا چاہیے ... اصل ... ہندوستان ... ہمارے یہاں بھی ایک ... دن ... ہوگا۔ لہذا کسی وقت ... الفاظ ... علامت ... [illegible]

اعلان ... صاحب ... لکھنؤ

[illegible]

بنام

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اصل	معاف	باقی	سود
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

سمن بنا بر انفصال مقدمہ

[illegible]

بنام

[illegible]



"یہ ناچ کب تک! سال بھر تو پھرکی خوب ناچی۔"

"اچھا تو سال دو سال اور سہی۔ ابھی تو اس میں دم باقی ہے۔"


جاری شدہ
بسرپرستی حضور نظام خلد اللہ ملکہ
دنیا کی عظیم الشان
نمائشوں میں
پائے
ہوئے
اعلیٰ درجہ کے
تمغے ۔ میڈل
کی سندات
میں
حسن کی دلفریبی
کو دوبالا کرنے کی خواہش نسوانی
فطرت میں داخل ہے۔ اسکی رعنائی
کے عطر اور تیل اسے بدرجہ اتم پورا کرتے ہیں
فہرست مفت
طلب فرمایئے
نرخ مقابلتہ ارزاں
ہیں تاجروں کے لئے
خاص رعایت ملحوظ رہتی ہے۔
تار کا
پتہ
عطرخانہ لکھنؤ
محمد علی محمد نجف عطر لکھنؤ
ٹیلیفون
نمبر
۱۳۹ لکھنؤ

اس وقت مختصر خیال کچھ ادھر ہیں صورت کی جگہ حاصل کر لیں گے اور تفریق دور ہو جائے گی پس معلوم ہوا کہ نظام [illegible] کا استعمال [illegible] ہے۔

اگر ایسا ہے تو شب [illegible]

قوم [illegible] اور [illegible] سے اس کا تعلق واضح ہے۔ اگر [illegible] کیا ہے [illegible] سے [illegible] اور شتق ہے اس کا تعلق ہے۔

دوسرے یہ کہ [illegible] تمام [illegible] جائیں اور یوں [illegible] ہے [illegible] صحیح نہیں۔ اس وجہ سے کہ [illegible] اور [illegible] ہی اگر [illegible] جائے تو دوسری بات ہے۔

تیسرے یہ کہ حکومت [illegible] میں مرد و زن دونوں کے [illegible] جب [illegible] دونوں [illegible] کشت [illegible] ہیں۔ "زن" کو [illegible] اس نسبت سے [illegible] بے۔ لے۔ جی۔

یا [illegible] پسند نہیں کرتے [illegible] مستور رکھنا چاہتے ہیں۔ یہاں [illegible] ایک [illegible] سب ہی ننگے [illegible] ہونے والے ہیں۔

الغرض ہم اکیلے نہیں بلکہ اردو زبان [illegible] پر [illegible] لکھا ہے۔

اور اسی طرح حیران ہے جس طرح غالب مقصود [illegible] کی تعریف [illegible]

محمد ابراہیم ظریف

سالِ اُمیں بائیں شائیں بائیں تائیں فش

یہاں سنہ ۱۹۳۲ء کو [illegible] [illegible] ادنیٰ دقیقہ کا [illegible] سے بھاگ کر چلے جاتے ہیں۔ اگر ہم حکومت برطانیہ [illegible]

[illegible] کی [illegible] اپنا راستہ لیں۔

سنہ ۱۹۳۲ء اُمیں بائیں شائیں [illegible] اعتبار سے [illegible] کا حقیقی تھا۔ [illegible] حکومت کی [illegible] باعث برکت و فلاح ہوتی ہے [illegible] سال [illegible] کاشتکاروں سے [illegible] سے [illegible]

روپیہ [illegible] [illegible] زبان میں [illegible] ہے۔



"انتظار وعدہ ہائے عزّ و بی و نظارہ صحرائے سیاست"

مسٹر [illegible] نامہ نگار بجسّال وزیر اشتکار [illegible]

[illegible] اس سال [illegible] کاشتکاروں سے [illegible] وصول ہے۔ [illegible] والے [illegible] ہیں اور [illegible] کی [illegible] کے [illegible] اضافہ [illegible] استعفا داخل کر دیا۔

آپ جانتے جب [illegible] تجارت اور صنعت [illegible] اس کا اثر [illegible]

[illegible] بائیں شائیں [illegible] میں [illegible] ہماری سرکار کے [illegible] اس سال کی اُمیں بائیں شائیں کسی [illegible] کا موجب نہیں ہوئی اس نے ایک طرف [illegible] دوسری طرف [illegible] کورٹ فیس بڑھاؤ۔ [illegible] کا محصول بڑھاؤ [illegible]

[illegible] کی قوم [illegible] کہ یہاں [illegible] کہاں وہ [illegible] میں [illegible] تھا اس کا [illegible] کر دیتے جاؤ۔ [illegible] نہیں کہ یہاں سنہ ۱۹۳۲ء [illegible] کی خاطر [illegible] اس [illegible] کا [illegible] جس کی [illegible] سارے ہندوستان [illegible] ہے۔ [illegible] کہ اس کی قوم برطانیہ کے ہاتھوں میں رہے اور [illegible]

[illegible]

سمن بنام انفصال مقدمہ

[illegible]

بنام

[illegible]

دستخط حاکم

مہر عدالت

اطلاع تاریخ بغرض تصفیہ مرتب اشتہار نیلام

[illegible]

بنام

[illegible]

دستخط حاکم

مہر عدالت

[illegible]

سمن بنام انفصال مقدمہ

[illegible]

بنام

[illegible]

دستخط حاکم

مہر عدالت

غذائے روحانی

معدن النغمات

یعنے

بے نظیر کتاب جس سے سچ مچ ہوا میں گرہ لگاؤ

اور

ایک گراموفون کی طرح سُر وغیرہ محفوظ رکھنے بلکہ گلے کے جملہ حرکات کاغذ پر لکھ لینے کے قواعد سکھائے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصۂ اول کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے اور جاننے والے جانتے ہیں کہ تاحال موسیقی کے جزو علمی پر

اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اسی کتاب کے

حصۂ دوم میں مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

یعنے

تان سین کے عہد سے لے کے زمانۂ حال تک صدہا اساتذۂ فن کی گائکی اور انکے گلے سے نقل کی ہوئی عمدہ عمدہ چیزیں [illegible]

اُستاد محمد علی خاں

میاں تان سین کے آخری یادگار ہیں صدہا راگوں کی دھرپد [illegible] اس کتاب میں انسے نقل کی گئی ہیں [illegible] اگر آپ [illegible] اور [illegible] اس کتاب کے رموز کو سمجھ لینے کے بعد ہو کہ نہایت وضاحت سے ابتدا سے کتاب میں لکھ دیے گئے ہیں [illegible] ہر ایک راگ [illegible] جس طرح کہ استاد تعلیم دیتا ہے [illegible] ایک معمولی ارگن یا ہارمونیم یا سارنگی سے کام نکال سکتے ہیں انکے علاوہ دیگر [illegible] مصنف نے [illegible] صرف کیا اور ایک عمر کی محنت سے کام لیکر اس کتاب کو مرتب کیا ہے حصۂ دوم نہایت [illegible] استادوں کا سرمایہ ناز ہے [illegible] قیمت پانچ روپیہ محصول ڈاک [illegible] المشتہر [illegible] لکھنؤ